بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹

جلد ۴۶/۱۱ | ۳ ظہور ۱۳۳۶ ہش | ۳ اگست ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۸۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد دکن بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی آجکل معدہ کی تکلیف سے علیل ہیں، احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

مسٹر سہروردی اردن کے سہ روزہ دورہ پر لنڈن سے عمان پہنچ گئے

آج شاہ حسین سے ملاقات کریں گے

عمان ۲ اگست۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی اردن کے سہ روزہ سرکاری دورہ پر رات لنڈن سے عمان پہنچ گئے۔ ہوائی اڈہ پر شاہ حسین کے نمائندہ سلیمان توکان اور اردن کے وزیر خارجہ اور نائب وزیر خارجہ اور دوسرے اعلیٰ سرکاری افسران نے ان کا استقبال کیا۔ اردن کے چیف آف سٹاف جنرل مجالی کے ہمراہ مسٹر سہروردی نے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ اور پھر شاہی گاڑی میں سوار ہو کر شاہی محل کو روانہ ہو گئے۔ وزیر اعظم سہروردی آج صبح اردن کے شاہ حسین سے ملاقات کریں گے۔ لنڈن سے عمان آتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان تھوڑے سے وقفہ کے لئے بیروت ٹھہرے۔ جہاں انہوں نے شام کے صدر کامل شمعون اور وزیر خارجہ سمیع الرفاعی سے بات چیت کی۔

شاہ حسین کی طرف سے کشمیری عوام کے حق خود اختیاری کی پُر زور حمایت

اردن پاکستان کو ہمیشہ اپنا بہترین دوست سمجھتا رہا ہے

عمان ۲ اگست۔ اردن کے شاہ حسین نے ایک بیان میں کشمیر کے مسلمانوں کی جدوجہد آزادی میں انہیں پوری حمایت اور تائید کا یقین دلایا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی انصاف پر مبنی ہے۔ اور ہر انصاف پسند شخص کو ان کی حمایت کرنی چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ اردن کے عوام کو کشمیری عوام سے پوری ہمدردی ہے۔ اور ان کے حق خود اختیاری کو وہ تسلیم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا حق خود اختیاری کوئی ایسی چیز نہیں جسے بدلا جا سکے۔ یہ ایسا امر ہے جس کا اطلاق الجزائر۔ فلسطین اور کشمیر تینوں

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مشرقی پاکستان کی غذائی صورت حال

بہتر ہو رہی ہے

ڈھاکہ ۲ اگست۔ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ جناب عطاء الرحمن خان نے بتایا ہے۔ کہ صوبہ میں غذائی صورت حال یقیناً بہتر ہو رہی ہے۔ اور چاول اور دھان کی قیمتیں گر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا صوبہ میں غذائی ضروریات کو بہتر طور پر پورا کرنے کے لئے جو اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ان میں سے ایک تجویز ترمیم شدہ راشن بندی کی بھی ہے۔ یہ راشن بندی ہر ضلع میں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کاشت کے طریقوں کو بہتر بنا کر بھی غذائی پیداوار بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا گذشتہ عرصہ میں ملک کی ترقی کو روک کے رکھا گیا ہے۔ اس لئے لامحالہ ان کوششوں کا نتیجہ دیر سے ہی ظاہر ہو گا۔

سردار رشید اور سید عابد حسین آج کراچی جائیں گے

لاہور ۲ اگست۔ مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ سردار عبد الرشید خان اور وزیر مواصلات سید عابد حسین بھی آج لاہور سے بذریعہ تیز گام کراچی جائیں گے۔ یاد رہے کہ اسی گاڑی سے گورنر مغربی پاکستان میاں مشتاق احمد گورمانی بھی کراچی جا رہے ہیں۔ ان کی واپسی کی کوئی تاریخ مقرر نہیں۔ اور اسی بناء پر صوبائی کابینہ کا ۵ اگست کو ہونے والا اہم اجلاس منسوخ کر دیا گیا ہے۔ سردار رشید اور سید عابد حسین آج سے دو دن قبل تک کراچی جانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے تھے لیکن کہا جاتا ہے کہ اب بعض سیاسی وجوہ کی بناء پر انہوں نے کراچی جانا ضروری سمجھا ہے۔ وزیر اعظم سہروردی ۵ اگست کو واپس کراچی پہنچ رہے ہیں۔

لوکل سیلف گورنمنٹ کے انتظام کے لئے

تربیتی ادارہ

لاہور ۲ اگست۔ حکومت مغربی پاکستان کے محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ کے وزیر سید حسن محمود نے بتایا ہے۔ کہ عنقریب لاہور میں ایک انسٹی ٹیوٹ قائم کیا جا رہا ہے۔ جس میں لوکل سیلف گورنمنٹ کے انتظام کی تربیت دی جایا کرے گی انہوں نے بتایا کہ اس انسٹی ٹیوٹ میں ۹ سے ۱۲ ماہ تک کا کورس ہو گا۔ خیال ہے کہ یہ انسٹی ٹیوٹ اس ماہ کام شروع کر دے گا۔

دریائے سندھ کی سطح میں ۴ انچ مزید اضافہ

سکھر ۲ اگست۔ سکھر میں دریائے سندھ کی سطح میں پہلے سے چار انچ کا اضافہ ہو گیا ہے۔ اور زوردار کا سیلاب آیا ہوا ہے۔ تاہم اس سے بند کو کوئی خطرہ نہیں۔

ہر ضلع میں افسر اطلاعات مقرر کرنے کی تجویز

لاہور ۲ اگست۔ حکومت مغربی پاکستان کے وزیر اطلاعات و لوکل سیلف گورنمنٹ سید حسن محمود نے بتایا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان ہر ضلع میں ایک افسر اطلاعات کے تقرر کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ ایسا افسر ضلع کے عوام کو حکومت کی مساعی سے باخبر رکھے گا۔

سہروردی — ”ایک عظیم مسلم مہمان“

اردن کے اخبار کی طرف سے سہروردی کا خیر مقدم

عمان ۲ اگست۔ عمان کے روزنامہ ”فلسطین“ نے ایک ادارتی مقالہ میں وزیر اعظم پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی کے دورۂ اردن کا زبردست خیر مقدم کیا ہے۔ اخبار نے مسٹر سہروردی کو ”ایک عظیم مسلم مہمان“ قرار دیتے ہوئے لکھا کہ ملک کے عوام انہیں فلسطین کی بازیابی کا زبردست حامی پائیں گے۔

— تیونس ۲ اگست۔ اٹلی اور سپین کی حکومت نے تیونس کی نئی جمہوریہ کو تسلیم کر لیا ہے۔

اسسٹنٹ ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳/اگست ۱۹۵۷ء

اسلام کا تصوّر توحید غالب آرہا ہے

دنیا میں جتنے انبیاء علیہم السلام مبعوث ہوئے ہیں۔ ان سب کی غرض اللہ تعالیٰ کی توحید اور معاد پر ایمان کی تعلیم دینا ہی تھی۔ باقی جو کچھ بھی وہ سکھاتے رہے ہیں سب اسی محور کے گرد گھومتا ہے اگرچہ انبیاء علیہم السلام کی یہ تعلیم کبھی محو نہیں ہوئی لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ ہر نبی کی امت کچھ مدت کے بعد تعلیم میں تحریف کر کے بت پرستی کی راہ نکال لیتی رہی ہے۔ یہاں تک کہ خود نبی کی ذات کو ہی شرک کا ذریعہ بنا لیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس کی مثال عیسائیوں کا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو خدا یا خدا کا بیٹا بنا لینا ہے اس سے بھی صحیح تر مثالیں شاید حضرت کرشن اور رام کی ہیں۔

اس کے باوجود عیسائیوں اور ہندوؤں میں اللہ تعالیٰ کی توحید کا تصور بھی ساتھ ساتھ چلا آیا ہے۔ لیکن پادریوں اور پروہتوں نے عوام کی ذہنیتوں پر بت پرستی کے خیالات اس طرح مسلط کر دئے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا تصور دب کر رہ گیا ہے۔ رسومات کا کچھ ایسا گورکھ دھندا تیار کر دیا ہوا ہے کہ عوام اس سے نکل نہیں پاتے۔ اصل تعلیم یا تو مسخ کر دی گئی اور یا اس میں ایسی تحریفیں کر دی گئی ہیں کہ جن سے پادری اور پروہت اپنی رسومات کا دام پھیلانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

اپنشد جو ویدوں کا نتیجہ سمجھے جاتے ہیں وہ اصل خدا پرست لوگوں کے اقوال پر ہی مشتمل ہیں۔ ان میں سے ایک کا نام "کین" ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ قادر مطلق کو عجیب طریقے سے بیان کیا گیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی وایو اگنی اور اندر وغیرہ کو بھی دیوتاؤں کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ بات اس طرح ہے کہ ایک دفعہ تمام دیوتاؤں نے ایک مجلس میں برہم کی حقیقت معلوم کرنے کا تہیہ کیا۔ پہلے وایو دیوتا کو بھیجا گیا کہ وہ معلوم کرے کہ برہم کیا ہے۔ جب وہ برہم کے قریب ہوا تو برہم نے پوچھا تو کون ہے اس نے بتایا کہ میں وایو ہوں اور مجھ میں اتنی طاقت ہے کہ درختوں اور پتھروں کو اڑا سکتا ہوں دھرتی کو درہم برہم کر سکتا ہوں۔ برہم نے یہ سنکر ایک تنکا اس کے آگے ڈالا اور کہا کہ اس کو اڑا۔ وایو نے اپنی تمام طاقت خرچ کر دی مگر وہ تنکا اپنی جگہ سے نہ سرکا سکا۔ اس طرح وہ ناکام ہو کر دیوتاؤں کی مجلس میں واپس آگیا۔ پھر انہوں نے "اگنی" کو بھیجا اس نے بھی برہم کے سامنے یہ لاف ماری کہ وہ ہر چیز کو جلا کر بھسم کر سکتا ہے اس پر برہم نے وہ تنکا اس کے آگے ڈال دیا اور کہا کہ اس کو جلا۔ مگر وہ اپنی پوری طاقت خرچ کرنے کے بعد بھی اس کو نہ جلا سکا۔ اسی طرح اندر دیوتا کو بھیجا گیا جو برہم کی حقیقت معلوم کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ وغیرہ اس پر دیوتاؤں نے ملکہ برھم کی مہما رچائی اور اپنشد میں آخر میں یہ بتایا گیا ہے کہ چونکہ ان دیوتاؤں نے برھم کا کھوج لگایا اس لئے ان کی بھی پوجا ہوتی ہے

اس سے ظاہر ہے کہ ہندو رشی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا تصور رکھتے تھے اور اس کو مظاہر پرست عوام میں پھیلانا چاہتے تھے۔ بہت ممکن ہے کہ رشی کے اصل کلام میں پروہتوں نے بعد میں تحریف کر کے دیوتاؤں کی پوجا کی لم بھی لگا دی ہو۔

الغرض پہلے انبیاء علیہم السلام اور خدا پرست مصلحین کی اصل تعلیم میں تحریف کر کے مفاد پرست بت پرستی اور شرک کی راہیں نکالتے رہے ہیں۔ چونکہ اصل تعلیمات کو قائم رکھنے کے ذرائع موجود نہ تھے اسلئے محرفین کو آسانی سے تحریف کا موقع ملتا رہا ہے۔ پھر پہلے انبیاء علیہم السلام کو زمانے کے حالات کے مطابق تعلیم دی جاتی تھی۔ حالات کے بدلنے کے ساتھ ساتھ تعلیم کا مفہوم سمجھنے میں بھی غلطیاں پڑ جانے کا امکان تھا پھر پہلے انبیاء ہر ملک وقوم کے لئے مخصوص تعلیم لاتے تھے اس طرح جغرافیائی تغیرات کا بھی اثر ہونا لازمی تھا۔

قرآن کریم ہی آج دنیا میں ایک ایسی الہامی کتاب ہے جس میں امتداد زمانہ کے ساتھ کوئی زیر و زبر کی بھی تحریف نہیں ہو سکی۔ پھر اس صحیفۂ ربانی میں توحید باری تعالیٰ اور معاد کا ذکر ایسے غیر مبہم الفاظ میں کیا گیا ہے کہ اس کا ماننے والا حقیقی شرک میں مبتلا نہیں ہو سکتا۔ جاہل لوگوں میں بے شک ابھی شرک کے کچھ کچھ اثرات بت پرست اقوام کے زیر اثر قبر پرستی یا پیر پرستی کی صورت میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن مسلمانوں میں حقیقی بت پرستی کا امکان بالکل نہیں ہے۔

یہی نہیں قرآن کریم کی تعلیم کا یہ اثر ہوا ہے کہ تمام دنیا کے خیالات میں ایک انقلاب پیدا ہو گیا ہے اور وہ قومیں جو صدیوں سے شرک و بت پرستی میں مبتلا چلی آئی ہیں۔ اب ایک خدا کو ماننے لگی ہیں اور بت پرستی سے بیزار ہو گئی ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ خواہ عیسائی۔ ہندو۔ بدھ وغیرہ مذاہب والے اقرار کریں یا نہ کریں قرآن کریم کی توحید باری تعالیٰ کی تعلیم سب کے دلوں میں گھر کر چکی ہے اور اب دنیا واضح طور پر مذہبی لحاظ سے دو واضح طبقوں میں تقسیم ہو چکی ہے ایک منکران خدا اور دوسرے خدا پرست۔ حقیقی بت پرستی اور شرک کا اب کوئی مستقبل نہیں۔ دنیا قرآن کریم کی تعلیم کے زیر اثر ذہنی لحاظ سے اتنی ترقی کر چکی ہے کہ ہر قسم کے مذہبی توہمات ختم ہو گئے ہیں۔ اور آئندہ ان کے پنپنے کا کوئی امکان باقی نہیں رہا۔

ہمیں یقین ہے کہ توحید باری تعالیٰ اور معاد کے اسلامی تصورات کو ماننے کے لئے آج تمام اقوام عالم کی ذہنیت تیار ہو چکی ہے۔ اور اگر قرآن کریم کے ہر زبان میں تراجم شائع ہو جائیں تو چند ہی سالوں میں ہر قوم کا معقول طبقہ اسلام کا حلقہ بگوش ہو سکتا ہے۔ تبلیغ و اشاعت کے ذرائع اتنے وسیع ہو گئے ہیں۔ کہ اگر ہمارے اہل علم حضرات اس طرف متوجہ ہو جائیں تو جلد ہی ساری دنیا پر قرآن کریم کی حکمرانی ہو سکتی ہے۔

جماعت احمدیہ اس کام میں اپنی بساط سے بڑھ کر کام کر رہی ہے اور اس نے اپنی کوششوں سے دنیا کے کناروں تک اسلامی تعلیم کو پہنچا دیا ہے۔ لیکن یہ میدان اتنا وسیع ہے کہ جو کام جماعت احمدیہ نے آج تک کیا ہے اس کی مثال آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے اس کے باوجود ہمارا یقین ہے کہ جماعت احمدیہ بڑھیگی اور پھیلے گی اور تمام اقوام تک ان کی مادری زبانوں میں اسلام کا پیغام پہنچا کر ہی دم لے گی۔ اللہ تعالیٰ ہی ہمارا مددگار ہو۔ آمین۔

درخواست دعا

میرے بھائی عزیز شریف احمد صاحب اشرف نے امسال ایم۔ بی۔ بی۔ ایس سال چہارم کا امتحان خدا تعالیٰ کے فضل سے پاس کر لیا ہے۔ اور اب فائنل ائیر میں آگیا ہے۔

اور دوسرے بھائی عزیز رشید احمد ارشد نے F.Sc کا امتحان پاس کیا ہے اور اب انجینئرنگ کالج لاہور میں داخلہ لینے کا ارادہ ہے۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ ہر دو عزیزوں کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو آئندہ بھی نمایاں کامیابیوں سے نوازے اور سلسلہ کے لئے مفید وجود بنائے۔ نیز میرے والد مولوی محمد اسمٰعیل صاحب عربی ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول اکالگڑھ اکثر بیمار رہتے ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور احباب کی خدمت میں ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے (غلام احمد لائل پور)

توضیح اسلام

غیر مسلم مستشرقہ ڈاکٹر واٹ گلی ایری کی معرکۃ الآراء کتاب کا اردو ترجمہ

از مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر پی۔ ایچ۔ ڈی۔ واشنگٹن

قسط چہارم

اس امر سے بہرکیف انکار نہیں کیا جاسکتا کہ مسلمانوں نے بھی دوسرے مذاہب کے پیروؤں کی طرح بعض دفعہ ان جذباتی شعلوں کا مظاہرہ کیا جو نفرت بھڑکاتے اور خوں ریزی پھیلاتے ہیں۔ مگر ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اس کے اسباب کا منبع اسلام نہیں بلکہ اسلام سے باہر تھا۔ اور اگر اسلام کسی طرح سے اثر انداز ہوا۔ تو محض ان شعلوں کو ٹھنڈا کرنے اور نرمی اور رواداری کی فضا پیدا کرنے میں ہی ہوا۔ اسلام خود بھی داخلی فرقہ وارانہ کشمکش سے نہ بچ سکا۔ ایسی کشمکش جس کے پس منظر میں لازماً ظلم وجود میں آیا۔ مگر اس کے اسباب کی تفصیل بھی (اسلام کے اندر نہیں بلکہ) سیاسی اور خاندانی رقابتوں میں ہی ملتی ہے۔ اسلام نہ ان مظالم کا ضامن ہے۔ نہ ہی ان کو جائز قرار دیتا ہے۔

اسلام کے طاقتور دشمنوں نے جذبہ حقارت سے اندھے ہو کر نبیٔ اسلام (صلعم) پر ناروا اتہامات لگانے کی کوشش کی ہے۔ وہ یہ امر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ کہ (حضرت) محمد (صلعم) اپنا مشن شروع کرنے سے قبل اپنے اہل وطن میں اپنے ضمیر کی بلندی اور پاکیزہ زندگی کی وجہ سے نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ ایسے لوگ یہ نہیں سوچتے کہ یہ کیسے ممکن تھا کہ ایک طرف تو آپ کافروں اور منافقوں کو قرآن کریم کے جلالی الفاظ میں نارِ جہنم سے ڈراتے اور دوسری طرف خود جھوٹ بولتے؟ اگر آپ جیسے پاکیزہ طبع انسان کو باطنی قوتوں کی جانب سے متواتر تحریک نہ ہوتی۔ تو آپ اپنے اہل وطن کے اہانت آمیز سلوک کے باوجود اعلائے حق کی جرأت کیسے کرتے۔ (اس روحانی تحریک کے بغیر) آپ ایسی مہم کس طرح سے شروع کر سکتے تھے جو بظاہر لاحاصل نظر آتی تھی۔ اگر آپ کو اپنے مشن کی صداقت پر گہرا وثوق نہ ہوتا تو یہ ممکن نہ تھا۔ کہ مکہ میں دس برس سے زائد عرصہ تک جب کہ ترقی نہایت قلیل تھی۔ اور رنج و آلام بے شمار۔ آپ اپنی مہم کو جاری رکھتے۔ اگر مکے کے شرفا اور سمجھدار لوگ آپ کے کلام میں خلوص و صداقت نہ پاتے۔ تو یہ کیسے ممکن تھا۔ کہ وہ آپ پر ایمان لا کر آپ کے ساتھ تنگی ترشی میں شریک ہو جاتے۔ اور حلقہ بگوش اسلام ہونے کے بعد ایسی برادری میں شامل ہو جاتے۔ جو اکثر و بیشتر غلاموں آزاد کردہ افراد اور غرباء پر مشتمل تھی۔ ہمیں اس سلسلہ میں مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اتنا تو اہل مغرب خود بھی تسلیم کرتے ہیں کہ (حضرت) محمد (صلعم) کا اخلاص نہایت گہرا بھی تھا اور سچا بھی۔

اور یہ جو آپ پر ظالمانہ سلوک کا الزام لگایا جاتا ہے۔ تو اس کا جواب نہایت آسان ہے (حضرت) محمد (صلعم) ایک حکومت کے صدر تھے۔ اور اپنی رعایا کی آزادی اور زندگی کے پاسبان انصاف کے قیام کے لئے بعض سنگین جرموں کا ارتکاب کرنے والوں کو اگر آپ نے سخت سزا دی۔ تو آپ کے اس فعل کو اس زمانہ کے حالات اور اس وحشی اور اکھڑ سوسائٹی کی روشنی میں دیکھنا چاہیئے۔ جس سے آپ کو واسطہ پڑا تھا۔ (حضرت) محمد (صلعم) الٰہی دین کے مبشر کی حیثیت سے اپنے ذاتی دشمنوں کے لئے ایک نرم مزاج اور رحم دل شخص تھے۔ گویا آپ کی ذات میں رحم اور انصاف جو انسانی تصور کی اعلےٰ ترین صفات میں سے ہیں کا امتزاج تھا۔ آپ کی سوانح میں سے ان صفات کی مثالیں تلاش کرنا کوئی مشکل امر نہیں۔ آپ کا ایک سوانح نگار لکھتا ہے کہ جنگ انسانی زندگی کی بھیانک ضروریات میں سے ہے۔ مگر اس کی صفائی میں (حضرت) محمد (صلعم) نے کمی دراز کی ایک اور سوانح نگار لکھتا ہے۔ کہ آپ اکثر اپنے سپاہیوں کو یہ تلقین فرمایا کرتے تھے۔ کہ بوڑھوں بچوں اور عورتوں کی جانوں کی حفاظت کرو۔ جو لوگ تمہارے مقابل پر حرب آزما نہیں۔ ان کے مکانات کو مسمار نہ کرو۔ نہ ہی ان کی بقائے حیات کے ذرائع کو مسدود کرنا۔ پھل دار درختوں بالخصوص کھجور کے درخت کو کبھی تباہ نہ کرنا۔

کسی آئندہ باب میں ہم آپ کی ذات پر ہوس رانی کے اتہام پر بھی بحث کریں گے۔ اور یہ بھی واضح کریں گے۔ کہ اس مصلح کا کام کتنا شاندار کتنا بلند تھا۔ وہ مصلح جس نے چند ہی سالوں میں ایک غرق فواحش اور وحشی لوگوں کے پراگندہ گلے کو ایک منظم اور موحد برادری میں تبدیل کر دیا۔ جو بلند ترین اخلاقی اصولوں کی بنیادوں پر زندہ تھی۔ حقائق ان لوگوں کے نظریئے کی بھی تردید کریں گے۔ جو یہ سمجھتے ہیں کہ آنحضرت کے پیرو خود غرض اور حریص ڈاکو تھے۔ جو صرف فتوحات اور مال غنیمت کے لالچ میں آپ کے ساتھ شامل ہو گئے تھے۔ اور ایسی تاریخی مثالیں بیان کرنے کے لئے تو ہمیں ایک طویل مدت چاہیئے۔ جو اس امر کی گواہی دیتی ہیں۔ کہ آپ کے پیروؤں کی کثیر تعداد شاندار عقیدت بے انتہاء رحم اور مخلصانہ جوش کے جذبات سے معمور تھی۔ اس وقت اتنا کہنا کافی ہے۔ کہ کچھ صداقتیں ایسی بھی ہوتی ہیں۔ جن کو ایک مضبوط اخلاقی قوت لئے اپنے مشن کی صداقت میں گہرے ایمان کے بغیر

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

زندہ خدا کے ظہور کا بابرکت دن

"سچ تو یہ ہے کہ جب تک ہم خود نہ مریں زندہ خدا نظر نہیں آسکتا۔ خدا کے ظہور کا دن وہی ہوتا ہے۔ جب ہماری جسمانی زندگی پر موت آئے۔ ہم اندھے ہیں جب تک غیر کے دیکھنے سے اندھے نہ ہو جائیں۔ ہم مردہ ہیں جب تک خدا کے ہاتھ میں مردہ کی طرح نہ ہو جائیں۔ جب ہمارا مونہہ ٹھیک ٹھیک اس کے محاذات میں پڑے گا۔ تب وہ واقعی استقامت جو تمام نفسانی جذبات پر غالب آتی ہے۔ ہمیں حاصل ہوگی۔ اس سے پہلے نہیں۔ اور یہی وہ استقامت ہے جس سے نفسانی زندگی پر موت آجاتی ہے۔ ہماری استقامت یہ ہے کہ جیسا کہ وہ فرماتا ہے کہ

بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ وَھُوَ مُحْسِنٌ

یعنی یہ کہ قربانی کی طرح میرے آگے گردن رکھ دو۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

دور نہیں کیا جا سکتا۔ اور یہ چیز یقیناً مسلمانوں کے اندر موجود تھی۔

اب جب کہ ہم مختصراً ان الزامات پر بحث کر چکے ہیں جو بالعموم اسلام کے خلاف لگائے جاتے ہیں ہمیں اس سوال پر غور کرنا چاہیئے کہ ایک طرف تو مسلمان حکومتوں میں غیر مسلم شہریوں کو پوری مذہبی آزادی حاصل ہے اور دوسری طرف کوئی خاص تبلیغی تنظیم بھی مسلمانوں میں قائم نہیں لیکن باایں ہمہ مسلمانوں کے عالمگیر اضمحلال کے باوجود اسلام کس طرح سے ایشیا اور افریقہ میں متواتر پھیلتا جا رہا ہے۔ اب موجودہ زمانہ میں یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ اس کی ترقی کے پیچھے تلوار کی طاقت ہے بخلاف اس کے آج ان علاقوں میں جو کسی وقت مسلمان حکومتوں کے ماتحت تھے دوسرے مذاہب کی حکومتیں قائم ہیں اور خود مسلمانوں میں ہی ایک عرصہ دراز سے عیسائی مشنری تنظیمیں کام کر رہی ہیں لیکن اس کے باوجود بھی وہ اسلام کو مسلمان اقوام کی زندگی میں سے الگ کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکیں۔

آخر اس مذہب کے اندر وہ کونسی معجزانہ قوت پوشیدہ ہے؟ وہ کونسا جذب ہے جس کا اس مذہب کے اندر امتزاج کر دیا گیا ہے؟ اور انسانی روح کی گہرائیوں میں وہ کیا چیز ہے۔ جو ان کو اس اپیل پر لبیک کہنے کے لئے حرکت میں لے آتی ہے؟

چندوں کی وصولی بڑھانے کے طریق

شروع سال سے ہی چندہ کی وصولی پر زور دیا جائے

وقت کے تقاضے کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چندوں کی وصولی کے لئے سردست جماعت کے سامنے جو کم از کم معیار پیش فرمایا ہے۔ اس معیار پر غیر معمولی تاخیر کے بغیر پہنچنے کے لئے یہ لازمی اور لابدی ہے کہ شروع سال ہی میں چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی پر زور دیا جائے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آخری مہینوں میں غیر معمولی جدوجہد کر کے اکثر جماعتیں اپنے اپنے بجٹ سال ختم ہونے سے پہلے پورے کر لیتی ہیں۔ لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ بعض جماعتیں جو شروع سال میں سستی اور غفلت سے کام لیتی ہیں۔ ان میں سے کئی جماعتیں سال کے آخر تک بھی اپنا بجٹ پورا نہیں کر سکتیں اور آخری وقت میں انتہائی محنت اور کوشش کے باوجود بھی پیچھے رہ جاتی ہیں۔ اور یہ کمی ان کے لئے آئندہ قدم بڑھانے میں بھی روک بن جاتی ہے۔ پس مستقبل قریب میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ:۔

اول۔ شروع سال سے ہی چندہ کی وصولی پر زور دیا جائے۔ شہری جماعتیں ہر دوست سے ہر مہینہ پوری شرح سے چندہ کی وصولی کا انتظام کریں۔ اور زمیندار جماعتیں فصل کا چندہ کھلیانوں پر سے ہی وصول کریں۔

دوم: بقایوں کی وصولی کے لئے بھی پوری کوشش کی جائے جو عہدیدار بقایوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور ہر ماہ صرف اسی مہینہ یا ہر فصل پر صرف اسی فصل کے چندوں کی وصولی کی کوشش کرتے ہیں وہ اپنے احباب کو ایک غلط روش کی عادت ڈال کر اپنے آپ کو بھی ثواب سے محروم رکھتے ہیں اور اپنی جماعتوں کو بھی آگے بڑھانے کی بجائے پیچھے کی طرف کھینچتے ہیں۔ کسی حقیقی مجبوری اور نظارت بیت المال کی معین منظوری کے بغیر سابقہ بقایا جات کی وصولی نظر انداز نہیں کرنی چاہیئے اور اس غرض کے لئے ضروری ہے کہ ہر جماعت رجسٹر کھاتہ مکمل رکھے۔ پس اگر آئندہ کوئی سیکرٹری مال اپنی جماعت کے کھاتے مکمل نہیں رکھے گا تو اس کے متعلق یہی سمجھا جائے گا کہ وہ اپنی جماعت کو قعر مذلت میں دھکیلنے کے لئے کوشاں ہے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان جو اپنی جماعت کی ہر قسم کی بہبودی کے ذمہ دار ہیں ان کا فرض ہے کہ اس امر کی نگرانی رکھیں اور اگر کوئی سیکرٹری مال یا محاسب رجسٹر کھاتہ مکمل نہ رکھنے پر مصر ہو تو اسے ہٹا کر کسی دوسرے مخلص اور مستعد دوست کو اس خدمت پر مقرر کرنے کے لئے مناسب اقدام کریں ورنہ محض ایک شخص کی غفلت یا خودسری اس پوری جماعت کے تنزل کا ذریعہ بن جائے گی۔ الا ما شاء اللہ

سوم: چندوں میں اور چندوں کی ادائیگی کے ذریعہ احباب کی آمدنیوں میں غیر معمولی ترقی کا سب سے بڑا اگر یہ ہے کہ چندہ کے مطالبہ کو بجٹ تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ اللہ تعالیٰ ہر لحظہ اور ہر آن جماعت احمدیہ پر اپنے فضلوں کی جو بارش نازل فرما رہا ہے اور یہ فضل موجودہ احباب کی آمدنیاں بڑھانے کے رنگ میں بھی ہو رہا ہے اور نئے احباب کو جماعت میں شامل کرنے کے لحاظ سے بھی جاری ہے۔ اسی کے مطابق چندہ وصول کرنا چاہیئے چندہ کی ادائیگی کا مطالبہ کرتے وقت اس آمد کو بھی مدنظر رکھا جائے جو بجٹ میں درج کی گئی تھی۔ بلکہ چندہ کا مطالبہ اس آمد پر قائم کیا جائے جو چندہ کی ادائیگی کے وقت کسی دوست کو حاصل ہو۔ یہ محض خیالی باتیں نہیں ہیں۔ اگر اس فہرست کا بغور مطالعہ کیا جائے جو فاستبقوا الخیرات کے عنوان کے ماتحت شائع ہو چکی ہے تو معلوم ہوگا کہ بیسیوں جماعتوں نے بجٹوں سے زیادہ وصول کر کے اس کلیہ پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ پس کوئی وجہ نہیں کہ جو مقام جماعتوں کی اتنی بڑی تعداد حاصل کر چکی ہے۔ اس مقام کا حاصل کرنا دوسری جماعتوں کے لئے ممکن نہ ہو۔ صرف عزم اور استقلال سے محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ اور بس۔ جماعت میں ایمان موجود ہے اور افراد بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرتے موجودہ شرح پر چندہ کی ادائیگی تو ایک حقیر قربانی ہے۔ اس لحاظ سے عہدہ داروں پر ایک بہت بڑی ذمہ داری عاید ہوتی ہے۔ اگر عہدہ دار سمجھ بوجھ سے کام لے کر اپنے فرائض ادا کریں تو وہ اپنے لئے بھی سعادت دارین حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اپنی جماعتوں کو بھی آسمان احمدیت کے قمر اور ستارے بنا کر چمکا سکتے ہیں۔ لیکن اگر عہدہ دار ستی اور غفلت سے کام لیں تو نہ صرف وہ خود بھی محرومی اور شقاوت کا شکار بنتے ہیں بلکہ اپنی جماعتوں کو بھی قعر مذلت میں گرا دیتے ہیں۔ الا ما شاء اللہ۔

پس عہدہ داروں کو چاہیئے کہ اپنی ذمہ داریوں کو پہچانیں اور افراد جماعت کے عہدوں کے نبھانے کا ذریعہ بنیں۔ ان کے ان وعدوں کی خلاف ورزی کا ذریعہ نہ بنیں۔ جو خدا تعالیٰ کے مامور کے ہاتھ پر باندھے گئے تھے۔

مجلس انصار اللہ کا تیسرا سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ کا تیسرا سالانہ اجتماع بالکل قریب ہے اس موقع پر جو اخراجات کرنے پڑتے ہیں ان کو پورا کرنے کے لئے مجلس کے نمائندگان کے مشورہ سے یہ فیصلہ ہوا تھا کہ ہر رکن سے کم از کم بارہ آنے فی کس کے حساب سے وصول کر کے مرکز میں بروقت بھجوا دئے جایا کریں یہ شرح اتنی قلیل ہے کہ اب اگر سب کے سب اراکین اس میں حصہ نہ لیں۔ تو اخراجات پورے نہیں ہو سکتے۔ ابھی تک بہت کم مجالس نے اس ضروری چندہ کی طرف توجہ کی ہے۔ اب وقت تھوڑا رہ گیا ہے۔ اسلئے عہدیداران انصار سے توقع ہے کہ وہ بغیر مزید تاخیر کے یہ چندہ ہر رکن سے وصول کر کے مرکز میں جلد بھجوا دیں گے۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ

ربوہ

اکابر غیر مبایعین کی شہادت

(از مکرم محمد عبدالحق صاحب مجاہد گنج مغلپورہ)

ڈاکٹر غلام محمد صاحب صدر پیغامی جماعت نے بعنوان خطاب بہ اہل ربوہ ۲ جو ٹریکٹ شائع کیا ہے اس میں وہ لکھتے ہیں کہ:-

"دوسرا مطالبہ امام جماعت ربوہ کے ذمہ یہ ہے کہ اہل اللہ نے ہمیشہ اپنی زندگی کے متعلق آیت ولقد لبثت فیکم عمراً من قبلہ افلا تعقلون پر دعویٰ پیش کیا ہے کہ ان کی زندگیاں بے داغ ہیں۔ ان کے کیریکٹر پر کوئی حرف نہیں آ سکتا۔ بدقسمتی سے میاں صاحب کے اپنے مریدوں نے جنہوں نے ان کو نزدیک سے دیکھا ہے ان کی زندگی پر اعتراض کیا ہے۔ ان کے نزدیک وہ داغدار ہے اور اس کے فیصلہ کے لئے وہ اس معاملہ کو خدا کی عدالت میں لے جانا چاہتے ہیں"

(ٹریکٹ خطاب بہ اہل ربوہ ۲ صفحہ ۱۲)

ڈاکٹر غلام محمد صاحب کو معلوم ہونا چاہیئے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی پاکیزگی اور تقدس کے متعلق خود اکابر غیر مبایعین کی شہادات موجود ہیں۔ چند اقتباسات ملاحظہ فرمائیے۔

مولوی شیخ عبدالرحمن صاحب مصری

(۱) "قربان جاؤں اس مولیٰ کریم کے جس نے باوجود کسی اہم ضرورت کے پیش آنے کے محض اپنے ایک پیارے کی جسے اس نے اپنے ہاتھ سے خلیفہ بنایا عزت رکھنے اور اس کے مقابلہ میں اس کے دشمن (محمد علی صاحب) کو اس کے خلاف اصول حملہ میں بھی ناکامی و نامرادی کا منہ دکھانے کے لئے احمدی لٹریچر میں پہلے سے ہی سامان رکھ دیا ہوا ہے"

(الفضل ۲ مارچ ۱۹۲۲ء)

(۱) "آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس شعر کا غور سے مطالعہ کریں کہ

غرض رکھتے نہیں ہرگز خدا کام بندوں سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے

اور سمجھیں کہ جس کو خدا عزت دیتا ہے اس کو بندے ہرگز نہیں گرا سکتے۔ پس آپ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی عزت کو گھٹانے میں ہمیشہ ناکامی کا منہ دیکھتے رہے ہیں اس لئے آپ سمجھ لیں کہ یہ عزت خدا کی طرف سے ملی ہے اور مقابلہ سے توبہ کر کے حضور کے دامن سے وابستہ ہو جائیں تاکہ آپ بھی ان برکات سے حصہ لے سکیں جو حضور کے شامل حال ہیں"

(الفضل ۲۱ دسمبر ۱۹۲۲ء)

اکابر غیر مبایعین کی متفقہ شہادت

(۱) "پیارے ناظرین ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم حضرت صاحبزادہ صاحب (سیدنا محمود ایدہ اللہ تعالےٰ مجاہد) کو اپنا ایک بزرگ اور امیر اور ملجا و ملاوی سمجھتے ہیں اور ان کی پاکیزگی روح اور بلندی فطرت اور علو استعداد اور روشن جوہری اور سعادت جبلی کو مانتے ہیں اور دل سے ان سے محبت کرتے ہیں و اللہ علیٰ ما نقول شہید۔ صرف اعتقاد میں فرق ہونے کی وجہ سے ہم ان کی بیعت نہیں کر سکتے"

(لیڈنگ آرٹیکل اخبار پیغام صلح ۲۹ مارچ ۱۹۱۴ء)

(۲) "اس میں کس ایماندار کو کلام ہے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب خدا کے مامور اور برگزیدہ کے فرزند صاحب علم صاحب عفت صالح اور نیک اطوار اور ائمۃ الہدیٰ بننے کے ہر طرح قابل ہیں اور یہ سب فرزند بلاشبہ روحانی و جسمانی دونوں معنوں کی رو سے حضرت مسیح موعودؑ کی آل ہیں اور ان اللہ معک و مع اھلک کے الہام کے پورے مصداق ہیں"

(پیغام صلح ۲۹ مارچ ۱۹۱۴ء)

مولوی محمد علی صاحب کی شہادت

مولوی محمد علی صاحب مرحوم تحریر فرماتے ہیں:

"اس وقت صاحبزادہ صاحب (مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب) کی عمر ۱۸-۱۹ سال کی ہے اور تمام دنیا جانتی ہے کہ اس عمر میں بچوں کا شوق اور امنگیں کیا ہوتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ اگر وہ کالجوں میں پڑھتے ہیں تو اعلےٰ تعلیم کا شوق اور آئندہ دور کے خیالات ... کر دیں

میں ہوگا۔ مگر دین کی یہ ہمدردی اور اسلام کی حمایت کا یہ جوش جو اوپر کے بے تکلف الفاظ (منقولہ از مضمون تشحیذ الاذہان) سے ظاہر ہو رہا ہے۔ ایک خارق عادت بات ہے ..... ایک اٹھارہ برس کے نوجوان کے دل میں اس جوش اور ان امنگوں کا بھر جانا معمولی امر نہیں۔ کیونکہ یہ زمانہ سب سے بڑھ کر کھیل کود کا زمانہ ہے۔ اب وہ سیاہ دل لوگ جو حضرت مرزا صاحب کو مفتری کہتے ہیں اس بات کا جواب دیں کہ اگر یہ افتراء ہے تو یہ سچا جوش اس بچہ کے دل میں کہاں سے آیا؟ جھوٹ تو ایک گند ہے پس اس کا اثر تو چاہیئے تھا گندہ ہوتا نہ کہ ایسا پاک اور نورانی جس کی کوئی نظیر ہی نہیں ملتی"

(ریویو آف ریلیجنز جلد ۵ نمبر ۳)

ذرا غور فرمائیے۔ جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بچپن کی عمر میں صرف ایک مضمون لکھنے پر مولوی محمد علی صاحب کے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی ایک برہان بن سکتے ہیں تو اب جبکہ شہپا کو خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قائم مقام بنایا ہے آپ سالہا سال سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق نہایت اولوالعزمانہ کارنامے سرانجام دے رہے ہیں اور آفاق عالم تک آپ کی تبلیغ کو پہنچا رہے ہیں آپ کا وجود کیوں آپ کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان نہیں سمجھا جا سکتا۔

مضمون ختم کرنے سے قبل میں شیخ عبدالرحمن صاحب مصری کے الفاظ میں جو انہوں نے مولوی محمد علی صاحب کو مخاطب کر کے لکھے تھے ڈاکٹر غلام محمد صاحب کو ایک نصیحت کرتا ہوں مصری صاحب لکھتے ہیں:

"مولوی صاحب اگر کسی انسان کو کسی سے بغض ہو تو اسے ایک حد کے اندر رکھنا چاہیئے یہ نہ ہو کہ اس کی وجہ سے اس پر ایسے الزام لگانے شروع کر دے جس سے اپنے مقتداء پر حملہ ہوتا ہو۔ کیونکہ اس صورت میں وہ اپنے مقتداء کے ساتھ نادان دوست کا پارٹ ادا کر رہا ہوگا"

(الفضل ۲۶ جنوری ۱۹۲۲ء)

یہ نصیحت آب زر سے لکھنے کے قابل ہے مگر وہ اجس شخص نے یہ پیش کی تھی آج اس کا ... نصیحت کے ... سے ...

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی کی وفات

حضرت قریشی عبدالحق شاد صاحب ریٹائرڈ سب پوسٹ ماسٹر ساکن خوشاب مورخہ ۲۷-۷-۵۷ ایک بجے دوپہر وفات پا گئے انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے۔ اصلی وطن میانی تحصیل بھلوال تھا۔ لیکن ملازمت سے ریٹائر ہونے پر آپ نے خوشاب میں مستقل سکونت اختیار کر لی تھی۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے رشتہ دار تھے۔ نہایت ایمان افروز واقعات سنایا کرتے تھے۔ آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان خاص کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ والہانہ عشق تھا وفات کے وقت عمر ۹۰ سال سے زائد تھی۔ کمزور ہونے کے باوجود نماز جمعہ اخیر تک مسجد میں آکر ادا فرماتے رہے۔ حالانکہ مسجد سے آپ کا گھر کافی دور تھا۔ ہوش و حواس اخیر تک قائم رہے۔ اپنے پیچھے ایک لڑکا اور بیوی چھوڑے ہیں۔ احباب قریشی صاحب مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

عبدالرشید خان قائد مجلس خدام الاحمدیہ خوشاب

رسالہ خالد کے خریداروں کی اطلاع کے لئے

رسالہ خالد کے خریداران جن کا چندہ ماہ اگست میں ختم ہے اور گذشتہ ماہ میں ان کو اطلاع کر دی گئی تھی کہ چندہ بھجوا دیں یا اپنے ارادہ سے دفتر کو اطلاع دیں۔ اب رسالہ اس ماہ بذریعہ وی۔پی کے ذریعہ پوسٹ ہوگا۔ احباب وصول فرما کر تعاون کا ثبوت دیں۔

مینیجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ

بدقسمت کون ہے؟

"بدقسمت ہے وہ۔ جس کو اس کا موقع ملا اور وہ تحریک جدید میں شامل نہ ہوا۔ اسی طرح بدقسمت ہے وہ۔ جس نے منہ سے تو اس میں شامل ہونے کا اقرار کیا مگر عملاً اس میں کمزوری دکھائی"

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں آئیے ہم اپنا محاسبہ کریں۔

مہتمم تحریک جدید ربوہ

چکوال میں بہائیوں سے جماعت احمدیہ کا کامیاب مناظرہ

چند ماہ سے چکوال میں بہائیت کا بہت چرچا تھا اور بہائی مبلغ اکثر اس جگہ آکر گفتگو کرتے رہے۔ جس کے نتیجہ میں تین چار آدمی بہائیت میں داخل بھی ہوگئے۔ مسلمان ان کے مذہب سے کما حقہ واقف نہ ہونے کی وجہ سے کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکے۔ جس کی وجہ سے ان میں ایک اضطراب اور ہیجان پیدا ہوا۔ اس موقع پر ان کی نگاہیں جماعت احمدیہ پر پڑیں کہ بہائیوں کو اگر کوئی مسکت جواب دے سکتا ہے تو وہ یہی جماعت ہے۔

چنانچہ مسلمانوں کے ایک وفد نے احمدیہ دار التبلیغ میں آکر سلسلہ کے مربی محمد اشرف صاحب ناصر شاہد سے ملاقات کی۔ اور یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ مسلمانوں کی طرف سے بہائیوں سے گفتگو کریں۔

طے شدہ پروگرام کے مطابق ۱۵ے بروز اتوار مسجد احمدیہ چکوال میں ۴½ بجے شام سے ۷½ بجے تک "اسلامی شریعت اور بہائی شریعت میں موازنہ" کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ بہائیوں کی طرف سے ان کے مشہور مبلغ اور لیڈر محفوظ الحق صاحب علمی اور مسلمانوں کی طرف سے جماعت احمدیہ کے مربی متعینہ ضلع جہلم محمد اشرف صاحب ناصر پیش ہوئے۔ نصف نصف گھنٹہ تقریر کے لئے وقت مقرر کیا گیا۔ اول اور آخر میں ہمارے مربی صاحب نے تقریر کی۔ مسجد احمدیہ کا صحن سامعین سے بھرا ہوا تھا اور ارد گرد کے دیہات کے لوگ بھی شامل ہوئے تھے۔ صدر جلسہ کے فرائض جناب مولوی نور محمد صاحب خطیب مسجد خواجگان نے ادا کئے۔

خدا تعالیٰ نے ہمیں اس مناظرہ میں نمایاں کامیابی عطا فرمائی۔ ایک بہائی نے تو اسی وقت برسر عام بہائیت سے توبہ کی۔

صاحب صدر نے آخر میں ہمارے مربی کو مخاطب کرکے فرمایا کہ "آپ نے آج مسلمانوں کی بہت بڑی خدمت سرانجام دی ہے۔ جس کے لئے میں مسلمانان چکوال کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ آپ کو آئندہ بھی اس سے بڑھ کر خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔" (نامہ نگار)

مجالس خدام الاحمدیہ مطلع رہیں

ذیل میں درج شدہ قائدین خدام الاحمدیہ کو ان کے نام کے سامنے درج شدہ اضلاع کی مجالس کے لئے قائد مقرر کیا جاتا ہے۔ متعلقہ ضلع کی مجالس مطلع رہیں اور ان کی نگرانی اور ہدایات کے ماتحت مجلس کے لائحہ عمل پر عمل پیرا ہوں۔ (نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

	نام ضلع	نام برائے قائد ضلع
۱	مردان	محمد نصیب صاحب عارف قائد خدام الاحمدیہ پشاور چھاؤنی
۲	ہزارہ	مرزا منظور احمد صاحب " " ایبٹ آباد
۳	سرگودھا	ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب " " سرگودھا
۴	منٹگمری	چوہدری منظور احمد صاحب " " منٹگمری
۵	بہاولپور	غلام احمد صاحب اشرف " " بہاولپور
۶	بہاولنگر	منظور احمد صاحب " " بہاولنگر
۷	رحیم یار خان	چوہدری ناصر احمد صاحب " " رحیم یار خان
۸	خیرپور	عبد المجید صاحب " " کنڈیارو
۹	مظفر گڑھ	عبد اللطیف صاحب " " قلی پور گھلواں

انسپکٹر زراعت کی ضرورت

نظارت زراعت کو انسپکٹر زراعت کی آسامی کے لئے ایک تجربہ کار زراعتی گریجوایٹ کارکن کی ضرورت ہے۔ جو زراعتی سکیموں کو جماعت ہائے احمدیہ میں کامیابی کے ساتھ چلانے کی کوشش کر سکے اور زمیندار احباب کو زراعت کے سلسلہ میں ضروری مشورہ دے سکے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں معہ قابلیت اور تجربہ کے اسناد کی نقول مصدقہ کے امیر یا پریذیڈنٹ جماعت متعلقہ کی سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر جلد از جلد بھجوائیں۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔ ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

قسط وار ادا کرنے والے توجہ فرمائیں

(۱) جماعت منٹگمری کے ڈاکٹر کیپٹن عطاء الرحمٰن صاحب جن کا وعدہ سال ۲۳ میں ۱۰۶۰/- روپیہ تھا۔ اور وہ ماہوار قسط کے ذریعہ ۶۰۰/- روپیہ ادا کر چکے تھے ۴۶۰/- روپیہ کا امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا چیک براہ راست اس لئے ارسال فرماتے ہیں کہ میرا وعدہ تحریک جدید کے سابقون کا دوسرا دور ختم ہونے سے پہلے مرکز میں داخل ہو جائے۔ چنانچہ رقم ۲۹ے کو ملی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء اللہ تعالیٰ انعم البدل دے۔ اور آئندہ قربانیوں میں بیش از پیش حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وہ احباب جو قسط وار ادا کر رہے ہیں۔ انہیں اپنی واجب الوصول رقم اسی ماہ اگست میں ادا کر دینی چاہیئے تا ان کے اندر کچھ عرصہ پہلے ادا کرنے کے سبب مسابقت کی روح پائی جائے۔

(۲) مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب جو ضلع ہزارہ سے ابھی تبدیل ہو کر لاہور تشریف لائے ہیں لکھتے ہیں کہ میرا وعدہ ۳۰۰/- روپیہ سال رواں کا ہے۔ میں ادائیگی سے اس لئے قاصر رہا ہوں کہ مجھے بوجہ تبدیلی آج تک تنخواہ نہیں ملی۔ جونہی تنخواہ ملی میں انشاء اللہ تعالیٰ سب سے پہلے اپنا یہ چندہ ادا کر کے بعد میں اپنے اخراجات کروں گا۔ مجھے اس کا شدید احساس ہے۔ گذشتہ سالوں میں بفضل خدا فروری یا مارچ میں ہی وعدہ سو فیصدی ادا کر دیا کرتا تھا۔ اور اس طرح سابقون الاولون میں ہو جاتا تھا۔ وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب۔

(۳) وہ احباب جو ابھی کسی نہ کسی مجبوری سے وعدہ پورا نہیں کر سکے۔ وہ کوشش کریں کہ ان کا وعدہ ماہ اگست میں سو فیصدی ادا ہو جائے۔ کیونکہ اب تحریک جدید کی یہ آخری سہ ماہی جا رہی ہے۔ اور وہ جن کا وعدہ ہی آخری میعاد ۳۱ اکتوبر تک ادا کرنے کا ہے وہ بھی توجہ فرما کر اسی ماہ میں ادا کریں تو ان کی یہ ادائیگی ثابت کرے گی کہ ان کے اندر مسابقت کی روح موجزن ہے۔ وکیل المال تحریک جدید

درخواستہائے دعا

(۱) میری اہلیہ صاحبہ ضعف دل اور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ عبد الرب غیرت انسپکٹر بیت المال

(۲) میری بچی بشریٰ بیگم عرصہ ایک ماہ سے بخار سے بیمار ہے۔ اس کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔ مرزا احسن بیگ بیٹو کی ضلع لاہور

(۳) میرے بھتیجے مبارک احمد نے انجینئرنگ گورنمنٹ کالج لاہور کی اے کلاس کا امتحان دیا ہے۔ احباب کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ آمنہ بیگم اہلیہ مرزا محمد زمان درویش قادیان

(۴) ہمارے شام کے احمدی بھائی مکرم سلیم الجابی صاحب واقف زندگی کوہاٹ میں بیمار ہیں۔ گو بخار اب اتر گیا ہے مگر کمزوری بہت ہے۔ بزرگان سلسلہ ان کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ عبد المالک شاہد مربی کوہاٹ

(۵) میرا پوتا عبد المنان احمد ایک عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عطا کرے۔ محمد علی از حافظ آباد

(۶) چوہدری فتح علی صاحب عرصہ دراز سے گھٹنوں کی سخت درد میں مبتلا ہیں۔ اور چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں۔ کافی علاج معالجے کے باوجود درد میں اضافہ ہی ہوتا گیا اب دعاؤں پر ہی انحصار ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے چوہدری صاحب کو صحت عطا فرمائے۔ آمین ناصر احمد خاں محمود سیکرٹری مال چک ۳۸۵ ج ب

دعائے مغفرت

ماجدہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری بشیر احمد صاحب عزیز گڑھی حال احمد نگر پتی ضلع دیپالپور میں کافی عرصہ بیمار رہ کر مؤرخہ ۲۶ جولائی ۱۹۵۷ء کو داعی اجل کو لبیک کہہ گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

پتی میں احمدیوں کا صرف ایک گھر ہے۔ اس لئے احباب جنازہ غائب پڑھیں اور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند کرے۔ مرحومہ نے ایک لڑکا یادگار چھوڑا ہے۔ اس کی صحت کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ محمد اسحٰق (چوہدری) احمد نگر

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۶۲۰ میں حبیبہ بیگم زوجہ عبد العزیز باغبان قوم نومسلم پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۸ء ساکن بشیرآباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع حیدرآباد صوبہ سابق سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۶/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائداد نہیں البتہ میرا حق مہر مبلغ دو سو روپیہ بذمہ خاوند ہے میں اس کی وصیت ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میں آئندہ کوئی آمد پیدا کروں گی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ نیز میری وفات پر میری جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:۔ حبیبہ بیگم معرفت پریذیڈنٹ بشیرآباد اسٹیٹ۔

گواہ شد:۔ محمد علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بشیرآباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع حیدرآباد۔

گواہ شد:۔ محمد موسیٰ سیکرٹری مال بشیرآباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص۔ ضلع حیدرآباد۔

نمبر ۱۴۶۲۱ میں صفیہ بیگم ہاشمی بنت محمد صابر علی ہاشمی قوم قریشی ہاشمی پیشہ ملازمت (معلمہ) عمر قریباً ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک قریشیاں ڈاکخانہ قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب (مغربی پاکستان) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۶/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری موجودہ جائداد ماہوار تنخواہ مبلغ -/۸۷ روپے ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائداد نہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ (پاکستان) ضلع جھنگ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا میرے مرنے پر ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:۔ صفیہ بیگم ہاشمی بقلم خود چک قریشیاں۔ ڈاکخانہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ بقلم خود علی محمد موضع گکھڑانوالہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ شیخ بشیر احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ۔

نمبر ۱۴۶۲۲ میں امۃ المجید زوجہ مولوی محمد صدیق صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۵/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر ---۰۰-۰۰ ۵ بذمہ خاوند

(۲) زیور طلائی

۲ تولہ ---۰۰ ۲۰۰

میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اس کے بعد اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں یا مرنے کے بعد میری کوئی جائداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:۔ امۃ المجید اہلیہ مولوی محمد صدیق شاہد سابق مبلغ مغربی افریقہ (سیرالیون)

گواہ شد:۔ خلیل احمد والد موصیہ۔ گول بازار ربوہ

گواہ شد:۔ محمد صدیق شاہد خاوند موصیہ۔

نمبر ۱۴۶۲۴ میں اللہ رکھا ولد عبد اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن کنری ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر صوبہ حیدرآباد ڈویژن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۶/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں اور میرا گزارہ تنخواہ پر ہے۔ جو اس وقت ۶۲ روپے ماہوار ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میری وفات پر میری کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس کے علاوہ میں اپنی پیدا کردہ جائداد کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ کو کرونگا۔ العبد انور احمد احمدی کنری ضلع تھرپارکر سندھ

گواہ شد ولایت محمد طاہر سیکرٹری وصایا۔ کنری ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد عبد الکریم راجپوت کنری ضلع تھرپارکر سندھ۔

نمبر ۱۴۶۲۶ میں عائشہ بی بی بنت حاجی محمد رمضان قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۵۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن چک ۲۷ ج ب ڈاکخانہ چک ۳۰ ج ب ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۵/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد ایک ہزار روپیہ نقد موجود ہے۔ زیور کوئی نہیں مہر میں اپنے خاوند سے وصول کرچکی ہوں مذکورہ نقد جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں جس میں سے مبلغ یکصد روپیہ بذریعہ کوپن ۸۳۱۹ مورخہ ۲۹/۶/۵۷ داخل خزانہ کردیا ہے مذکورہ جائداد کے علاوہ اگر میرے مرنے پر کوئی جائداد اور ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ نشان انگوٹھا عائشہ بی بی

گواہ شد بقلم خود محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا ربوہ۔

گواہ شد ۔۔۔ چک ۲۷ ج ب ضلع لائلپور بقلم خود۔

۲۴ مئی ریل کاروں کا اضافہ

کراچی یکم اگست۔ ریلوے حکام نے کل یہاں بتایا کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تمام اہم سیکشنوں پر ریل کار سروس میں اضافہ کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں حکومت نے مغربی جرمنی کی ایک فرم کو ۲۴ ریل گاڑیوں کا آرڈر دے رکھا ہے اور امید ہے کہ کچھ کاریں سال رواں اور کچھ آئندہ سال کے دوران میں پاکستان پہنچ جائیں گی۔

ان دنوں این ڈبلیو آر کے مختلف سیکشنوں پر گیارہ ڈیزل کاریں چل رہی ہیں انہیں بیس سال قبل حاصل کیا گیا تھا۔

ریل کاریں کم فاصلہ کے سٹیشنوں کے درمیان مستعد سروس کے لئے بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

کراچی یونیورسٹی کیلئے "تاریخ انڈونیشیا"

کراچی یکم اگست کراچی کے انڈونیشی سفارت خانہ نے کراچی یونیورسٹی کے شعبہ اسلامی تعلیمات کو "انڈونیشی تہذیب کی تاریخ" پیش کی ہے۔ یونیورسٹی کی جانب سے شعبہ اسلامی تاریخ کے سربراہ ڈاکٹر صدیقی نے یہ کتاب انڈونیشی سفارت خانے کے ثقافتی افسر ڈاکٹر سانوسے وصول کی۔

جنوب مشرقی ایشیا کیلئے جوہر اعظم اور دستاویزات کی ریسرچ کا مرکز

لاہور میں قائم کرنے کی تجویز متعلقہ ممالک کو روانہ کردی گئی

کراچی یکم اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان لاہور میں جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے لئے جرائم اور دستاویزات کی ریسرچ کا ایک مرکز قائم کرے گی اس سلسلہ میں حکومت پاکستان اقوام متحدہ کے تعلیمی اقتصادی اور معاشرتی ادارے (یونیسکو) اور جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں سے خط و کتابت کر رہی ہے۔

حکومت پاکستان کی تجویز میں یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ مرکز کے قیام کے بعد اس کے اخراجات جنوب مشرقی ایشیا کے رکن ممالک برداشت کریں گے۔

مرکز میں جرائم روکنے کے بارے میں خاص ریسرچ کی جائے گی۔ اور اس کے علاوہ دستاویزات کا مطالعہ کا کام بھی کیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان کو جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک سے اپنی تجاویز کے سلسلے میں ان کے نظریات کا انتظار ہے۔ ان ملکوں وزیر پاکستان میں اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلہ میں یونیسکو نے رابطہ قائم کر رکھا ہے۔

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۴ر اگست ۵۷ء

غیر منافع بخش متروکہ جائدادوں کا نیلام اکتوبر میں ہوگا

حکومت بے خانماں لوگوں کو جلد آباد کرنے کا تہیہ کر چکی ہے (سمرو)

مری ۲ اگست۔ مغربی پاکستان میں غیر منافع بخش متروکہ جائدادوں کا نیلام اکتوبر کے شروع میں ہوگا۔ اور خیال ہے کہ دو ماہ تک یہ کام مکمل ہو جائے گا۔ آباد کاری کے وزیر مملکت مسٹر مولا بخش سمرو نے کل مری میں اس کا انکشاف کیا۔

مسٹر مولا بخش سمرو کل آباد کاری اور کلیمز کے افسروں سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر مملکت نے کہا ہے کہ حکومت بے خانماں لوگوں کے دعاوی کا جلد فیصلہ کر کے انہیں مستقل طور پر جلد آباد کرنے کا تہیہ کر چکی ہے اور اگلے سال مارچ تک اس کی کوششوں کے واضح نتائج سامنے آجائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا۔ دعووں کی جانچ پڑتال کرنے کے کام کو تیز کرنے کے لئے مزید عملہ رکھا جائے گا۔ اور خاص عملہ کلیمز کے دفتروں میں جاکر کام کی رفتار کا معاینہ کیا کرے گا۔

غیر طے شدہ علاقوں سے آمدہ مہاجروں کی امداد کے لئے وزیر مملکت نے بتایا کہ انہیں سابق سندھ اور سابق سرحد کے علاقوں میں زمین الاٹ کی جا سکی۔ انہوں نے کہا ان علاقوں کے افسروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ الاٹ ہو سکنے والی زمین کی تفصیل سے حکومت کو مطلع کریں۔

صوبائی کابینہ میں توسیع کا کام

اسمبلی کے اجلاس سے پہلے پہلے ہو جائیگا

لاہور ۲ر اگست۔ حکومت مغربی پاکستان کے وزیر مواصلات سید عابد حسین نے کہا ہے کہ صوبائی کابینہ میں توسیع کا کام اس ماہ کے آخر یا اگلے ماہ کے شروع میں صوبائی اسمبلی کے ہونے والے اجلاس سے پہلے پہلے ہو جائے گا۔

سید عابد حسین نے انکشاف کیا ہے کہ حکومت نے صوبہ کے تمام ڈویژنل کمشنروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ڈویژن میں علاقائی ترقیاتی بورڈوں کی از سر نو تشکیل کریں اور ہر علاقہ کے صوبائی اسمبلی کے ممبروں کو بغیر اس خیال کے کہ [illegible] وہ کس پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں ان بورڈوں کا ممبر بنایا جائے۔ سید عابد حسین نے کہا ہے کہ اس سے عملی جمہوریت کے میدان میں ایک مثال قائم ہو جائیگی۔

مظفر آباد میں ٹکنیکل انسٹی ٹیوٹ

مظفر آباد ۲ر اگست۔ حکومت آزاد کشمیر نے مظفر آباد میں ایک ٹکنیکل انسٹی ٹیوٹ قائم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ اور اب اس منصوبہ کو آخری شکل دی جا رہی ہے۔ عمارت سمیت اس ادارہ پر نو لاکھ روپیہ خرچ ہوگا جو حکومت پاکستان کے فراہم کردہ ترقیاتی فنڈ سے دیا جائے گا۔ اس ادارہ میں مختلف پیشوں کی عملی تربیت دی جائے گی۔ ان پیشوں میں لکڑی اور لوہے کا کام۔ بجلی کا کام اور نقشہ نویسی بھی شامل ہے۔ ہر شعبہ میں ہر سال پندرہ پندرہ طالب علم لئے جائیں گے۔

نزوا کے قریب برطانوی فوجوں کی بمباری

عمان ۲ر اگست۔ برطانوی فوجوں نے عمان میں باغیوں کے قلعہ کے خلاف کل بھی زبردست بمباری جاری رکھی۔ یہ جگہ نزوا کے قریب ہے جو آجکل باغیوں کا اڈہ ہے۔ مشرق وسطیٰ میں برطانوی فوجوں کے کمانڈر کل وہاں پہنچ گئے ہیں جو عمان کی تازہ ترین صورت حال کا جائزہ لیں گے۔ بمباری کے وقت آس پاس کوئی شخص نظر نہیں آیا۔

آغا خان ہفتے کو کراچی پہنچیں گے

کراچی ۴ر اگست۔ نئے آغا خان شہزادہ کریم ہفتہ کو کراچی پہنچ رہے ہیں۔ آپ یہاں دو دن قیام کریں گے۔ پاکستان میں دو لاکھ اسماعیلی آباد ہیں اور یہ پہلا ملک ہوگا جہاں شہزادہ کریم آغا خان کی حیثیت سے آئیں گے۔

کراچی کے بعد شہزادہ کریم ڈھاکہ بھی جائیں گے اور اس کے بعد بھارت اور مشرقی افریقہ میں اسماعیلی فرقے کے مراکز کا دورہ کریں گے۔

درخواست دعا

میرے چھوٹے بھائی مولوی شوکت حسین صاحب شاذ میرپور خاص سندھ کا بڑا لڑکا ہدایت حسین جو تین ماہ سے بیمار ہے اور آجکل ٹی بی وارڈ لاہور میں زیر علاج ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

احمد حسین [illegible]

مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ اور کرشک سرومک پارٹی کی مخلوط حکومت جلد قائم ہو جائیگی

وزیر اعلیٰ جناب عطاء الرحمٰن خان کا اعلان

ڈھاکہ۔ ۴ر اگست مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ جناب عطاء الرحمٰن خان نے کہا ہے کہ صوبہ میں عنقریب عوامی لیگ اور کرشک سرومک پارٹی کی مخلوط حکومت قائم ہو جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ کرشک سرومک پارٹی نے اس کی خواہش کی تھی۔ انہوں نے کہا لیکن مخلوط حکومت کے قیام سے پہلے ابھی اس تجویز کو کئی مرحلوں سے گذرنا ہوگا۔ اور موجودہ مخلوط پارٹی کو اعتماد میں لینا ہوگا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ کرشک سرومک پارٹی کے صدر حمید الحق چوہدری نے اب بھی یہ کہا ہے کہ وہ مرکز اور صوبہ میں عوامی لیگ اور کرشک سرومک پارٹی کی مخلوط حکومت کی تجویز کے خلاف ہیں۔

بیروت میں دھماکے اور گرفتاریاں

بیروت ۴ر اگست۔ بیروت میں بم پھٹنے کے کئی واقعات کے بعد پولیس نے شہر میں متعدد افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پیر منگل کی رات کو اردن کے سفارت خانے اور امریکی دفتر اطلاعات کے قریب بم پھٹے تھے۔ ان سے اردن کے سفارت خانے اور امریکی دفتر اطلاعات کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں۔ لیکن کوئی شخص ہلاک یا مجروح نہیں ہوا۔

(بقیہ صفحہ اول)

شاہ حسین کی کشمیری عوام کی پرزور حمایت

پر یکساں ہوتا ہے۔ اس کا کوئی مطلب نہیں کہ الجزائر اور فلسطین کے عوام کے حق خود اختیاری کو تو تسلیم کیا جائے۔ لیکن کشمیر کے مظلوم مسلمان اس سے محروم رہیں۔ شاہ حسین نے کہا پاکستان نے ہمیشہ عربوں کے مفاد کی حمایت کی ہے اور عرب ملک یہ محسوس کرتے ہیں کہ عرب ملکوں کا خواہ کوئی جھگڑا ہو پاکستان ان کے ساتھ ہے۔ شاہ حسین نے کہا جہاں تک اردن کا تعلق ہے وہ ہمیشہ پاکستان کو اپنا بہترین دوست سمجھتا رہا ہے اور سمجھتے ہیں کہ پاکستان صیہونیت کے خلاف جاری ہر ممکن امداد کرے گا۔ اور اردن کو کے پاکستان کے بین الاقوامی اثر و رسوخ سے پورا پورا فائدہ پہنچے گا۔

"مراکش عرب لیگ میں شامل ہوگا"

رباط ۴ر اگست۔ قاہرہ میں مراکش کے سفیر عبد الخالق نے کہا ہے کہ مراکش عرب لیگ میں شامل ہونے کا پابند ہے۔ لیکن ابھی تک اس ضمن میں کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ مسٹر خالق نے مزید کہا کہ عرب لیگ ہماری اپنی لیگ ہے اور اگرچہ مراکش سرکاری طور پر اس کا رکن نہیں بنا ہے۔ لیکن وہ تمام عرب ملکوں کے ساتھ تعاون کے حق میں ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵